REGD. No. L. 5254

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون نمبر ۹۴ - تار کا پتہ :- ڈیلی الفضل ربوہ

إِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيهِ مَنْ يَّشَاءُ
عَسٰٓى أَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ **الفضل** ربوہ

یوم جمعہ

فی پرچہ ۱۰ نئے پیسے

۱۸ محرم ۱۳۸۲ھ

شرح چندہ
سالانہ ۲۴ روپے
ششماہی ۱۳ "
سہ ماہی ۷ "
خطبہ نمبر ۵ "

جلد ۵۱/۱۶ ؛ ۲۲ احسان ۱۳۴۱ ہش ؛ ۲۲ جون ۱۹۶۲ء ؛ نمبر ۱۴۲

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے متعلق تازہ اطلاع

ربوہ ۲۱ جون بوقت ۸ بجے صبح

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی طبیعت کل نسبتاً بہتر رہی۔ اس وقت بھی طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔

احباب التزام کے ساتھ دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ حضور کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔

ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام

اپنے تمام قویٰ کو خلقِ خدا کی خدمت میں صرف کرنے کی کوشش کرو

مما رزقنٰھم ینفقون کی تفسیر بیان کرتے ہوئے فرمایا:-

"رزق میں حکومت بھی شامل ہے اور اخلاقِ فاضلہ بھی رزق میں ہی داخل ہیں۔ یہاں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ جو کچھ ہم نے دیا ہے اس میں سے خرچ کرتے ہیں یعنی روٹی میں سے روٹی دیتے ہیں۔ علم میں سے علم اور اخلاق میں سے اخلاق۔ علم کا دینا تو ظاہر ہی ہے۔ یہ یاد رکھو کہ وہی بخیل نہیں ہے جو اپنے مال میں سے کسی مستحق کو کچھ نہیں دیتا بلکہ وہ بھی بخیل ہے جس کو اللہ تعالیٰ نے علم دیا ہو اور وہ دوسروں کو سکھانے میں مضائقہ کرے۔ محض اس خیال سے اپنے علوم و فنون سے کسی کو واقف نہ کرنا کہ اگر وہ سیکھ جاوے گا تو ہماری بے قدری ہو جاوے گی یا آمدنی میں فرق آجائے گا شرک ہے کیونکہ اس صورت میں وہ اس علم یا فن کو ہی اپنا رازق اور خدا سمجھتا ہے۔ اسی طرح پر جو اپنے اخلاق سے کام نہیں لیتا وہ بھی بخیل ہے۔ اخلاق کا دینا یہی ہوتا ہے کہ جو اخلاقِ فاضلہ اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل سے دے رکھے ہیں۔ اس کی مخلوق سے ان اخلاق سے پیش آوے۔ وہ لوگ اس کے نمونہ کو دیکھ کر خود بھی اخلاق پیدا کرنے کی کوشش کریں گے۔ اخلاق سے اس قدر ہی مراد نہیں ہے کہ زبان کی نرمی اور الفاظ کی نرمی سے کام لے۔ نہیں بلکہ شجاعت، مروت، عفت جس قدر قوتیں انسان کو دی گئی ہیں۔ دراصل سب اخلاقی قوتیں ہیں ان کا برمحل استعمال کرنا ہی ان کو اخلاقی حالت میں لے آتا ہے۔"

(الحکم جلد ۴ نمبر ۳)

اخبار احمدیہ

— ربوہ ۲۱ جون۔ حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی کی طبیعت تا حال ٹانگ میں درد اور بے چینی کی وجہ سے ناساز ہے۔ احباب صحت کاملہ کے لئے دعائیں جاری رکھیں۔

— ربوہ ۲۱ جون۔ محترم صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب سلمہ اللہ تعالیٰ کو کل ضعف اور پیٹ میں درد کی شکایت رہی۔ آج خون کاٹیسٹ لیا گیا ہے۔

احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ آپ کو کامل و عاجل صحت عطا فرمائے۔

ربوہ کا موسم

ربوہ ۲۱ جون۔ کل ربوہ کا زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت ۱۰۸ اور کم سے کم ۸۳ رہا۔

— پتہ مطلوب ہے —

مکرم صادق محمد صاحب ویٹرنری کمپونڈر جو خان گڑھ اور روہلانوالی میں تعینات رہے ہیں کے پتہ کی ضرورت ہے اگر کسی دوست کو علم ہو تو اطلاع دیں۔ (ناظر امور عامہ)

شیر محمد صاحب پونچھی وفات پا گئے

— از حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی —

شیر محمد صاحب پونچھی قادیان میں درویش تھے اور ایک عرصہ سے اخلاص کے ساتھ وہاں خدمت کی زندگی گزار رہے تھے کچھ عرصہ سے ان کے گلے کی غدودیں بہت پھول گئی تھیں اور کھانا نگلنا مشکل ہو گیا تھا اس لئے وہ علاج کے واسطے پاکستان آئے اور انہیں لاہور کے میو ہسپتال میں بھجوا دیا گیا۔ تشخیص کے نتیجہ میں معلوم ہوا کہ دراصل یہ سرطان کا مرض تھا جو گلے اور پھیپھڑوں وغیرہ میں پھیل چکا تھا۔ چنانچہ آج صبح لاہور سے فون پر اطلاع ملی ہے کہ شیر محمد صاحب درویش وفات پا گئے ہیں انا للہ وانا الیہ راجعون۔ جنازہ ربوہ لایا جا رہا ہے۔ اللہ تعالیٰ مرحوم کو غریقِ رحمت کرے اور ان کے پسماندگان کا حافظ و ناصر ہو۔

خاکسار مرزا بشیر احمد ناظر خدمت درویشان ربوہ ۲۰/۶/۶۲

"الفضل" میں دینی اور علمی سوال و جواب کا سلسلہ

جیسا کہ پہلے بھی اعلان کیا جا چکا ہے الفضل میں خالص علمی اور مذہبی سوال و جواب کا سلسلہ شروع کیا جا رہا ہے۔ اس وقت تک جو سوالات موصول ہوئے ہیں۔ ان کے جواب انشاء اللہ عنقریب شائع کئے جا رہے ہیں — قارئین کرام کو دعوت دی جاتی ہے کہ ان کے نزدیک جو سوالات حل طلب ہوں وہ ادارہ الفضل کو لکھ کر ارسال فرمائیں۔ ایسے سوالات کے جوابات علماء سلسلہ سے لکھوا کر گاہے گاہے شائع کرنے کا انتظام کیا جائے گا۔ انشاء اللہ

یہ امر واضح رہے کہ سوالات خالص علمی اور دینی نوعیت کے ہونے چاہئیں اور انہیں خوشخط مختصر اور واضح الفاظ میں کاغذ کے صرف ایک طرف حاشیہ چھوڑ کر لکھا جائے۔ اپنا مکمل ایڈریس بھی ساتھ ضرور دیا جائے۔ (ادارہ)

ایڈیٹر :- روشن دین تنویر بی۔ اے، ایل ایل۔ بی

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۲۲ جون ۱۹۶۲ء

اِسلام اور مغربی اقوام

کچھ عرصہ ہوا انگریزی کے مشہور ماہنامہ ریڈرز ڈائجسٹ میں مسٹر جیمز اے مشنر کا ایک مقالہ شائع ہوا تھا جس میں آپ نے مغربی دنیا میں اسلام کے متعلق جو غلط فہمیاں موجود ہیں بیان کرکے اپنی وسعت کے مطابق اسلام کو صحیح رنگ میں پیش کرنے کی کوشش کی تھی آپ نے لکھا تھا کہ:-

"آج کی دنیا میں یہ ایک نہایت حیرت انگیز حقیقت ہے کہ مذہب اسلام جس کے بہت سے احکام شریعتِ عیسوی و موسوی سے ملتے جلتے ہیں یورپ اور امریکہ میں اس کے بارے میں واقفیت بہت کم ہے لیکن جب دنیا میں تقریباً ۳۵ کروڑ مسلمانوں کی آبادی ہے اور دنیا کے بہت سے اہم مقامات پر ان کی حکومتیں بھی ہیں تو ہمارا فرض ہے کہ ہم انھیں اچھی طرح سمجھیں۔

بڑے افسوس کا مقام ہے کہ ابھی حال ہی میں ایک بہت معزز مسلمان امریکہ آئے ہوئے تھے ان کے ساتھ بہت غلط سلوک کیا گیا اور غیر شعوری طور پر ان کی جس قدر توہین کی گئی اور ان کے اوپر جتنے تحقیر آمیز فقرے کسے گئے وہ اس قابل ہیں کہ ان کے بارے میں سنجیدگی سے غور کیا جائے

نیویارک کے ایک گرجا میں انھیں پتھر پر بنی ہوئی ایک تصویر دکھائی گئی اور اُن سے کہا گیا کہ "دیکھئے ہم آپ کے پیغمبر کی بھی تعظیم کرتے ہیں" لیکن تصویر میں انھوں نے دیکھا کہ عیسیٰؑ، موسیٰؑ اور بدھ دلوں کو علم اور روشنی کے ذریعہ منور کر رہے ہیں اور محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) تلوار لئے کھڑے ہیں اور کہہ رہے ہیں کہ "تبدیل مذہب کرو ورنہ موت کے گھاٹ اتار دیئے جاؤ گے" — !

انھوں نے ایک فلم میں دیکھا کہ بہادر عیسائی کمزور اور ڈرپوک مسلمانوں سے اپنے مقدس شہر یروشلم (بیت المقدس) کے لئے لڑ رہے ہیں — اس میں عیسائیوں کو تعلیم یافتہ اور مہذب اور مسلمانوں کو جاہل اور وحشی دکھایا گیا تھا —!

ایک اخبار میں بے اصل تصول، کہانیوں کی بنیاد پر ایک مضمون شائع کیا گیا ہے جس میں بتایا گیا تھا کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا تابوت شیشہ کا بنایا گیا ہے اور وہ آسمان و زمین کے درمیان معلق ہے اور اس کو مسلمانوں کا عقیدہ قرار دیکر اس پر سخت تنقید کی گئی اور اس کا خاکہ اڑایا گیا جس سے ہر اس شخص کو اذیت ہو گی جو ان کے ساتھ عقیدت کا تعلق رکھتا ہے

عام گفتگوؤں میں انھوں نے سنا کہ لوگ مذہب اسلام کی طرف عیش پسندانہ اور شہوت انگیزی کے خیالات منسوب کرتے تھے۔

ایک عام جلسہ میں ایک مقرر نے بطور مذاق یہ بات کہی کہ "ہاں اگر پہاڑ محمدؐ کے پاس نہیں آئے گا تو محمدؐ خود ہی پہاڑ کے پاس چلے جائیں گے — ایسا تمام جھوٹے پیغمبروں کے ساتھ ہوتا ہے" !

سب سے بڑی بات یہ تھی کہ وہ جہاں بھی جاتے انھیں محمڈن اور ان کے مذہب کو محمڈن ازم سے تعبیر کیا جاتا تھا اور اس کا مقصد صرف نسبت کا اظہار نہیں ہوتا تھا بلکہ اس سے ان کا مقصد اس عظیم مذہب کی تحقیر ہوتی تھی کیونکہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے بارے میں وہاں نہایت پست اور ذلیل باتیں عوام میں مشہور تھیں — اب ہمیں دیکھنا ہے کہ ایک مسلمان کے ساتھ یہ توہین آمیز اور تکلیف دہ رویہ کیوں اختیار کیا جاتا ہے اور اس کی حقیقت کیا ہے —"؟

یہ صرف نمونہ از خروارے ہے پہلے ہی نہیں بلکہ آج بھی یورپ اور امریکہ میں وسیع پیمانہ پر اسلام کے متعلق ایسا لٹریچر شائع ہو رہا ہے جس میں اسلام کو نہ صرف غلط طور پر ہی پیش نہیں کیا جاتا بلکہ اسے ایک وحشیوں کا دین بتایا جاتا ہے جو تلوار کے زور سے پھیلایا گیا ہے اور سیدنا حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ایسی تصویر کھینچی جاتی ہے جس سے آپ نعوذ باللہ ایک خونخوار انسان نظر آتے ہیں۔ جو انسانوں اور دوسری اقوام پر ظلم و ستم کے ذریعہ اقتدار پر قبضہ کرنا چاہتا تھا جو نعوذ باللہ نفسانی خواہشات کا غلام تھا جس کے دل میں نعوذ باللہ اصلاً ہمدردی بنی انسان کا جذبہ نہیں تھا اس کے مقابلہ میں حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو صلح و امن کا شہزادہ بیان کیا جاتا ہے جس نے انسان کے گناہوں کے لئے اپنی جان تک قربان کر دی۔

یہ باتیں صرف مسٹر جیمز اے مشنر نے ہی بیان نہیں کیں بلکہ آج بہت سے ایسے مغربی عالم بھی پیدا ہو گئے ہیں جنہوں نے اسلام کا قریب سے مطالعہ کیا ہے اور انھوں نے نہ صرف اپنی رائے بدل لی ہے بلکہ اسلام کے متعلق مقالے بھی لکھے ہیں اور کتب بھی شائع کی ہیں

اللہ تعالیٰ کے فضل سے جماعت احمدیہ مغربی دنیا کی یہ غلط فہمیاں دور کرنے میں بڑھ چڑھ کر حصہ لے رہی ہے اور اس نے اپنی وسعت کے مطابق اسلام کا صحیح چہرہ دکھانے کے لئے یورپ اور امریکہ ہی میں نہیں بلکہ جہاں یورپ کا اثر ہے لٹریچر شائع کیا ہے مختلف مغربی زبانوں میں قرآن مجید کے تراجم شائع کئے ہیں جماعت احمدیہ کی اس مساعی کا تفصیل کے ساتھ ذکر ان رپورٹوں میں وقتاً فوقتاً آتا رہتا ہے جو الفضل میں شائع ہوتی رہتی ہیں شمالی نائیجیریا میں احمدیہ مشن کی رپورٹ حال ہی میں الفضل میں شائع ہوئی ہے بطور نمونہ اس کا ایک مختصر سا حوالہ درج ذیل کیا جاتا ہے

"جرمنی میں فیڈریشن آف نائیجیریا کی تمام حکومتوں کے وزرائے صحت اور بعض دیگر نمائندوں کی ایک کانفرنس منعقد ہوئی اس کے ایک اجلاس میں ہم نے بھی شرکت کی اس دوران شمالی نائیجیریا کے وزیر صحت جناب الحاج امین گگڈیان سے ملاقات اور گفتگو کا موقع ملا ہم نے انھیں لٹریچر بھجوانے کا وعدہ کیا چنانچہ انگریزی قرآن مجید اسلامی اصول کی فلاسفی اور کچھ اور کتب انھیں بھجوائی گئیں کتب ملنے پر آپ نے مکرم جناب مولانا نسیم سیفی صاحب کے نام ایک خط میں بڑی مسرت کا اظہار کیا آپ نے شکریہ ادا کرتے ہوئے فرمایا:

"اسلام کی وہ جلیل القدر خدمات جو آپ لوگ نائیجیریا میں بجا لا رہے ہیں اس درجہ کامیاب ہیں کہ بے اختیار دل سے یہ دعا نکلتی ہے کہ اللہ تعالیٰ آپ کو اسلام اور انسانیت کی خدمت کے اس اعلیٰ مقصد میں ہمیشہ ہمیش بے نظیر کامیابی عطا فرماتا رہے مجھے ہمیشہ قرآن مجید پڑھ کر مسرت حاصل ہوتی ہے اور اسلامی اصول کی فلاسفی تو ایک ایسی کتاب ہے جو نہ صرف مسلمانوں کے لئے بلکہ ہر اس غیر مسلم کے لئے بھی جو غور و فکر سے کام لے ایک بیش قیمت خزانہ ثابت ہو چکی ہے"

(الفضل ۱۷/۶/۶۲ صفحہ ۳/۴)

الغرض جماعت احمدیہ اپنی بساط کے مطابق دنیا سے اسلام کے متعلق غلط فہمیاں دور کرنے کے لئے کوشش کر رہی ہے لیکن یہ کام آٹے میں نمک کے برابر بھی نہیں ہے ہمارا سارا بجٹ اتنا بھی نہیں ہے کہ ہم روپے کے لحاظ سے کسی چھوٹے سے چھوٹے عیسائی مشن کا مقابلہ کر سکیں خود ہمارے ملک پاکستان میں عیسائی مشن جس قدر روپیہ خرچ کر رہے ہیں اگر جماعت احمدیہ کے پاس اتنی ہی توفیق ہو تو انشاء اللہ وہ بہت زیادہ کام کر سکتی ہے افسوس تو یہ ہے کہ آج بہت سے اسلامی آزاد ملک ایسے ہیں جو دنیا کے کاموں میں اربوں روپیہ صرف کرتے ہیں مگر کسی کو دین کے لیے روپیہ خرچ کرنے کی توفیق نہیں مل رہی

اخبار دیں میں یہ خبر سب نے پڑھی ہے کہ گزشتہ حج کے موقع پر مکہ میں شاہ سعود کے اہتمام سے ایک مجلس منعقد ہوئی تھی جس میں کئی ایک ریزولیشن پاس ہوئے ہیں اور ایک موتمر اسلامی کی بنیاد ڈالی ہے جس کے کچھ اغراض و مقاصد مقرر ہوئے ہیں شاہ سعود نے اس کام کے سرانجام دینے کے لئے دس لاکھ ریال سالانہ دینے کا وعدہ کیا ہے اگر یہ روپیہ بلکہ اس سے بھی زیادہ روپیہ دولتمند مسلمان حکمران مختلف زبانوں میں صرف اسلامی لٹریچر شائع کرنے پر صرف کریں تو کیا کچھ نہیں ہو سکتا ہمیں تو یقین نہیں کہ اس روپیہ کا اسلام کی ترقی کے لئے کوئی صحیح مصرف ہو گا ایک شاہ سعود کیا بہت سے عرب شیوخ ہیں جو تیل کی وجہ سے اربوں میں کھیل رہے ہیں مگر کسی خدا کے بندے کو اس خداداد دولت کو خدا کے کام میں صرف کرنے کی توفیق نہیں مل رہی اور اگر کبھی کبھی خواب سے بیداری ہوتی بھی ہے تو ایسے لوگوں کے ہاتھ میں روپیہ دے دیا جاتا ہے جو بقول

نشست و گفتند و برخاستند

کے ماسوا یا اپنے حلوے مانڈے کے سوا کچھ نہیں جانتے مسلمانوں کی گاڑھے پسینے کی کمائی کا اربوں روپیہ اس طرح ضائع کیا جا رہا ہے کاش یہی روپیہ کسی کام کرنے والی جماعت کے سپرد ہوتا۔ تاہم ہمیں اس سے کوئی غرض نہیں ہم تو اپنی کوڑیوں اور ٹکوں ہی سے اپنا کام کرنا چاہتے ہیں اللہ تعالیٰ نے اس میں بھی بڑی برکت ڈالی ہوئی ہے آج شاید ہی زمین کا کوئی کنارہ ہو گا جہاں احمدی مشن عیسائی شہنشاہی مشنوں کے مقابلہ میں کام نہ کر رہا ہو اور ان کو اسلام کی صداقتوں سے شکست نہ دے رہا ہو۔ اللہم زد فزد

کہنے والی بات دل میں رہ گئی

گو زباں کہنے کو سب کچھ کہہ گئی — کہنے والی بات دل میں رہ گئی
ان کا نام آتے ہی سکتہ ہو گیا — اور پھر آنکھوں سے ندی بہہ گئی
تھی طبیعت خوگر بیداد جو — مہربانی کی ادا بھی سہہ گئی
آنسوؤں کا سیل کچھ ایسا اٹھا — صبر کی کشتی بھی آخر بہہ گئی

سنا اسے تو نے یہ دلکش صدا
"قم باذن اللہ" پھر جو کہہ گئی

صعودِ مسیح کے انجیلی بیانات الحاقی ہیں

انسائیکلوپیڈیا برٹانیکا میں اعترافِ حقیقت

از مکرم شیخ عبدالقادر صاحب ۱۱۰ جوبرجی پارک لاھور

عصرِ حاضر میں زمین نے اپنے خزانے اگل دیئے۔ انجیل کے سینکڑوں قدیم نسخے جو کہ پردۂ اخفا میں تھے۔ آج دنیا کے سامنے ہیں۔ اکتشافات اثریہ کی ان شہادتوں سے یہ امر ثابت ہے کہ حضرت مسیح ناصری کے آسمان پر اٹھائے جانے کے انجیلی بیانات سراسر الحاقی ہیں۔ انسائیکلو پیڈیا برٹانیکا کے مقالہ "بائبل" میں جابجا اس صداقت کا اقرار موجود ہے۔

متی اور یوحنا نے صعودِ مسیح کا سرے سے ذکر ہی نہیں کیا۔ رفع الی السماء کے بیانات صرف انجیل مرقس اور لوقا میں ملتے ہیں۔ علمائے بائبل کی تحقیق یہ ہے کہ مرقس اور لوقا کے آخر اور اعمال الرسل کے شروع میں رفع عیسےٰ کے بیانات اصل متن کا حصہ نہیں بلکہ الحاقی ہیں۔ انجیل کے قدیم نسخوں میں یہ بیانات شامل نہیں ہیں۔ اس اجمال کی تفصیل درج ذیل ہے

(۱)

انجیل مرقس کے آخر میں لکھا ہے۔

"غرض خداوند یسوع ان سے کلام کرنے کے بعد آسمان پر اٹھایا گیا اور خدا کی دہنی طرف بیٹھ گیا۔"

یہ بیان مرقس کی آخری بارہ آیات میں شامل ہے جو کہ انجیل نویس نے تحریر نہیں کیں بلکہ دوسری صدی عیسوی میں ایک کلیسائی بزرگ ارسٹن نے لکھ کر شامل انجیل کر دیں۔ انسائیکلوپیڈیا برٹانیکا کا مقالہ نویس لکھتا ہے کہ ۱۸۹۱ء میں انجیل کا جو نسخہ آرمینیا سے ملا۔ اس میں ان آیات کے اوپر سرِ عنوان "از ارسٹن" لکھا ہوا موجود ہے۔ اس امر کا مزید ثبوت کہ یہ آیات الحاقی ہیں قدیم مستند نسخے ہیں۔ جن میں یہ آیات پائی نہیں جاتیں۔ مقالہ نویس جو کہ ایک مشہور بائیبل ریسرچ اسکالر ہے لکھتا ہے

"مرقس کے آخر میں جو اہم ترین ردوبدل کیا گیا اس کے متعلق یہ تحقیق یقیناً درست معلوم ہوتی ہے۔ چنانچہ دو قدیم ترین یونانی نسخے اور قدیم سریانی ترجمہ پر مشتمل بہترین نسخہ اور اسی طرح بعض دوسرے مستند نسخے مرقس کی آخری بارہ آیات کو درج نہیں کرتے۔ اور یہ انجیل ان نسخوں میں ۱۶ باب ۸ آیت پر ختم ہو جاتی ہے۔"

گویا ۹ تا ۲۰ تک کی آیات قدیم نسخوں میں شامل نہیں ہیں۔

(۲)

مرقس کے بعد انجیل لوقا کے آخر میں رفع الی السماء کا ذکر ہے لکھا ہے۔

"جب وہ انہیں برکت دے رہا تھا تو ایسا ہوا کہ ان سے جدا ہو گیا اور آسمان پر اٹھایا گیا۔"

انسائیکلو پیڈیا میں لکھا ہے کہ صعود مسیح کا یہ بیان بہترین اور قدیمی لاطینی نسخوں میں شامل نہیں۔ اسی طرح نسخہ بیزائی بھی اس کو حذف کرتا ہے۔ یہ بیان ان آٹھ یا نو الحاقی عبارتوں میں شامل ہے جن کے ذریعہ اصل متن میں اضافہ کیا گیا۔ انجیل کے نئے ترجمہ میں "آسمان پر اٹھایا گیا" کی عبارت متن سے حذف کر دی گئی ہے (ملاحظہ ہو نیو انگلش بائیبل)

(۳)

لوقا کے بعد اعمال الرسل میں دو جگہ حضرت مسیح ناصری کے آسمان پر جانے کا ذکر ہے۔ پہلے دیباچہ میں اور پھر آیت ۹ میں دیباچہ میں لکھا ہے کہ یسوع واقعہ صلیب کے ۴۰ دن بعد "اوپر اٹھا لیا گیا"۔

آپ حیران ہوں گے کہ رفع الی السماء کا یہ ذکر بھی متن کا حصہ نہیں قدیم لاطینی متن میں جو کہ شمالی افریقہ کے عیسائیوں میں مروج تھا "اوپر اٹھایا گیا" کے الفاظ نہیں ملتے۔

انسائیکلو پیڈیا میں "اعمال" کے عنوان کے نیچے جو تحقیق دی گئی ہے۔ اس کا خلاصہ درج ذیل ہے۔

(۱) پہلے پہل انجیل لوقا اور اعمال الرسل دونوں کتابیں ایک جلد میں یکجا تھیں۔ جب یہ دونوں حصے الگ الگ کر دیئے گئے۔ تو انجیل لوقا کے آخر میں آٹھ یا نو الحاقی عبارتیں داخل کر دی گئیں۔ جن میں "آسمان پر اٹھایا گیا" کے الفاظ بھی شامل ہیں۔ یہی فقرہ اعمال کے شروع میں بھی بڑھا دیا گیا۔ یہ الحاقات ایک ہی وقت میں اور ایک سے حالات میں عمل میں لائے گئے۔

(۲) اعمال الرسل کا متن قدیم مغربی نسخوں اور سکندریہ کے نسخہ میں مختلف فیہ ہے۔ مغربی متن نسخہ بیزائی اور قدیم لاطینی متن پر مشتمل ہے۔ ان دو متنوں میں اتنا اختلاف ہے کہ بہت سے سکالر اب یہ سمجھتے ہیں کہ نسخہ بیزائی اور لاطینی نسخوں میں جو متن درج ہے۔ وہ اصل متن ہے لیکن سکندریہ کے نسخہ کا متن نظر ثانی اور ترمیم و تصحیح کا نتیجہ ہے۔ ہو سکتا ہے کہ خود مصنف نے نظر ثانی کی ہو یا کسی دوسرے شخص نے۔

(۳) اعمال کی ابتدائی عبارت افریقی لاطینی متن میں بہتر طور پر محفوظ ہے۔ مقدس آگسٹین نے لاطینی متن سے اعمال کی ابتدائی عبارت اپنی کتاب میں درج کی ہے۔ اس میں "آسمان پر اٹھایا گیا" کے الفاظ شامل نہیں۔

(۴) اعمال کا صحیح دیباچہ لاطینی متن میں بایں الفاظ درج تھا۔

"میں نے پہلا رسالہ ان سب (اعمال) کے بیان میں تصنیف کیا جو یسوع نے شروع کئے۔ اس وقت اس نے رسولوں کو روح القدس کے وسیلہ سے احکامات دیئے اور ان کا انتخاب کیا۔ اس نے اپنے آپ کو ان پر زندہ ظاہر کیا چنانچہ وہ ۴۰ دن تک انہیں نظر آتا اور خدا کی بادشاہی کی باتیں کہتا رہا۔"

انسائیکلو پیڈیا کے یہ حوالے بالکل واضح ہیں۔ اعمال الرسل کے ابتدا میں بھی صعودِ مسیح کا ذکر نہیں تھا۔ بعد میں کسی شخص نے شامل کر دیا۔ قدیم لاطینی متن سے ثابت ہے کہ واقعہ صلیب کے بعد حضرت مسیح زندہ موجود تھے وہ ۴۰ دن تک حواریوں کو ملتے رہے۔ ان کے آسمان پر جانے کا ذکر نہیں کیا گیا۔ لیکن سکندریہ کے متن میں دوسری ترمیمات کے علاوہ مذکورہ عبارت میں "اوپر اٹھایا گیا" کے الفاظ شامل کر دیئے گئے۔ اور یہی متن عیسائی دنیا میں مروج ہو گیا۔

آخر میں مقالہ نویس اس نتیجہ پر پہنچے ہیں کہ صعودِ مسیح کے انجیلی بیانات تو الحاقی ہیں۔ لیکن اعمال $\frac{1}{9\text{-}12}$ وہ واحد مقام ہے۔ جہاں رفع الی السماء کا ذکر ہے۔ یہ بیان حقیقی ہے۔ جس کی بنیاد پر دوسرے الحاقات کئے گئے۔ گویا دوسرے لفظوں میں اناجیل اربعہ اور اعمال میں صرف ایک ہی جگہ رفعِ عیسیٰ کا ذکر ہے۔ جو کہ بایں الفاظ ہے۔

"یہ کہہ کر وہ ان کے دیکھتے دیکھتے اوپر اٹھا لیا گیا۔ اور بدلی نے اسے ان کی نظروں سے چھپا لیا۔"

اس کے جواب میں مجھے یہ کہنا ہے کہ اتنے الحاقات کی موجودگی میں اعمال $\frac{1}{9\text{-}12}$ میں صعودِ مسیح کا بیان بھی قابلِ اعتبار نہیں رہتا۔ اعمال کو بعض بزرگان کلیسا نے انجیل میں شامل نہیں کیا۔ پاپیاس نے اس کا ذکر تک نہیں کیا۔ مارشن (۱۴۵ عیسوی) نے اسے رد کیا۔ نئے عہد نامہ کی فہرست میں درج نہیں کیا۔ پھر اعمال کا متفقہ متن ناپید ہے۔ دو مختلف متن پائے جاتے ہیں۔ صاف ظاہر ہے کہ قرونِ اولیٰ میں یہ کتاب تغیر و تبدل کے دور میں سے گزری اس کا صحیح متن ابھی تک متعین نہیں ہوا۔ ہو سکتا ہے کہ آگے جا کر کوئی ایسا نسخہ مل جائے جس میں صعودِ مسیح کا مذکورہ بیان بھی شامل نہ ہو۔ یہ بیان واقعات کے بھی خلاف ہے۔ اعمال الرسل کے اس حوالہ میں ذکر ہے کہ واقعہ صلیب کے ۴۰ دن بعد حضرت مسیح حواریوں کو نظر آتے رہے۔ پھر وہ اوپر اٹھا لئے گئے۔ لیکن پولوس رسول ایک مختلف روایت کا ذکر کرتا ہے۔ اس کے نزدیک چالیس دن کے بعد بھی آپ اپنے شاگردوں کو ملتے رہے۔ پانچ سو سے زیادہ بھائیوں کو ایک ساتھ ملے۔ یعقوب کو دکھائی دیئے۔ سب رسولوں کو دوبارہ ملے اور آخر میں پولوس سے ملاقات ہوئی۔ (کرنتھیوں $\frac{15}{5\text{-}8}$)

اس روایت میں صعودِ مسیح کا کوئی ذکر نہیں بلکہ ان ملاقاتوں کا ذکر ہے۔ جو کہ پولوس کے عیسائی ہونے تک کے زمانہ سے تعلق رکھتی ہیں۔

یشوع اپوڈور اور رابرٹ گریوز نے "جیزز ان روم" میں اس حقیقت کو واشگاف الفاظ میں تسلیم کیا ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ حضرت مسیح دراصل قوما کی حالت میں صلیب سے اتار دیئے گئے۔ علاج کے بعد جب وہ صحتیاب ہو گئے۔ تو حواریوں کو ملتے رہے بالآخر دمشق میں پولوس سے ملاقات ہوئی۔ جس کے نتیجہ میں وہ "عیسائیت" میں داخل ہؤا۔

حضرت مسیحؑ چونکہ مخفی زندگی بسر کر رہے تھے۔ اسلئے پہلے یہ روایت مشہور ہوئی کہ آپ واقعہ صلیب کے تین دن بعد آسمان پر چلے گئے۔ چنانچہ یہ روایت مرقس اور لوقا کے آخر میں درج کر دی گئی لوقا ($\frac{۲۴}{۵۱-۱۲}$) پھر پتہ لگا کہ چالیس دن تک یسوع حواریوں کو نظر آتے رہے۔ اس کے بعد آسمان پر گئے۔ اعمال کا بیان اس روایت پر مشتمل ہے۔ صحیح روایت پولوس نے پیش کی ہے۔ کہ یسوع ایک عرصہ تک حواریوں اور دوسرے لوگوں کو ملتے رہے۔ اور آخر میں پولوس سے ملے۔ اس روایت میں آسمان پر جانے کا کوئی ذکر نہیں۔ تفصیلی بحث کے لئے "جیزز ان روم" ملاحظہ ہو۔ جس میں ثابت کیا گیا ہے۔ واقعہ صلیب کے کچھ عرصہ بعد حضرت مسیحؑ مشرق میں آ گئے تھے۔

ظاہر ہے کہ انکشافات اثریہ کی شہادتوں کے بعد اب علمائے بائیبل وہی باتیں اپنا رہے ہیں۔ جو کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے انیسویں صدی کے اواخر میں اللہ تعالےٰ سے علم پا کر دنیا کے سامنے پیش کی تھیں۔

وفات

خاکسار کی ہمشیرہ مسعودہ بیگم بمقام رتیکے ضلع شیخوپورہ میں مورخہ $\frac{۶}{۲}$ ۶۲ بروز ہفتہ اچانک وفات پا گئی ہیں۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ مرحومہ نے اپنی یادگار ایک لڑکی اور تین لڑکے چھوڑے ہیں۔ جو چاروں ہی کمسن ہیں۔ سب سے بڑا بچہ ۸ سال کا ہے اور سب سے چھوٹا بچہ ۱½ سال کا ہے احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالےٰ مرحومہ کو جنت الفردوس میں جگہ عطا فرمائے آمین۔ اور مرحومہ کے بچوں کا حامی و ناصر ہو۔ اور ہمیں اس صدمہ کو برداشت کرنے کی توفیق بخشے۔ آمین۔ مرحومہ بہت خوش خلق ملنسار اور غریب پرور تھیں۔

خاکسار:۔ مسعود احمد سوہاوی۔ دفتر بیت المال ربوہ۔ ضلع جھنگ

غانا (مغربی افریقہ) میں جماعت احمدیہ کے ذریعے اسلام کی روز افزوں ترقی

احمدی مبلغین کی تبلیغی تعلیمی اور تربیتی مساعی اور اس کے خوشکن نتائج

(مرسلہ وکالت تبشیر)

مکرمی مولوی عبد المالک خاں صاحب اشانٹی ریجن کے مبلغ ہیں وہ اپنی سہ ماہی رپورٹ میں تحریر فرماتے ہیں:۔

جلسہ سالانہ

مملکت غانا میں سالٹ پانڈ جماعت احمدیہ کا صدر مقام ہے۔ یہاں ہی جماعت کا سالانہ اجتماع عمل میں آتا ہے۔ ملک کے مختلف علاقوں کے احمدی یہاں جمع ہوتے ہیں۔ مبلغین کرام کی تقاریر اور مرکزی ہدایات سنتے ہیں سال نو کا پروگرام اور بجٹ منظور کیا جاتا ہے۔

جماعت کے دوست بڑے نظم و ضبط کے ساتھ اسلام اور احمدیت کی شان میں ترانے گاتے ہوئے سالٹ پانڈ پہنچے۔ امسال جلسہ سالانہ پر جماعت احمدیہ کی بین الاقوامی مساعی کی نمائش کا انتظام بھی کیا گیا تھا اس کے لئے احمدیہ سیکنڈری اسکول کماسی کے اسٹاف اور طلباء۔ احمدیہ ہوسٹل۔ مسجد احمدیہ کماسی نیز جماعت کی مختلف تبلیغی و تعلیمی مساعی اور رفاہ عامہ کے کاموں کے فوٹو لئے گئے۔ اس موقعہ امیر صاحب کے مشورہ سے جماعت کے لئے لاؤڈ سپیکر بھی خریدا گیا

شاندار قربانی

جلسہ سالانہ کے موقعہ پر ملک کی تمام جماعتیں اپنے اپنے علاقہ سے اشاعت اسلام کے لئے چندہ ادا کرتی ہیں جو مشن کے کاموں کو بڑھانے کا موجب بنتا ہے۔ خاکسار نے اس موقعہ پر اپنے علاقہ اشانٹی کے لوگوں کو خدا تعالےٰ کے اس حکم کی طرف توجہ دلائی کہ نیکیوں میں ہم کو سب سے آگے بڑھنا چاہیئے۔ اللہ تعالےٰ نے اس تحریک میں بہت برکت ڈالی اور اس علاقہ کے لوگوں کو یہ توفیق دی کہ انہوں نے ۳۲۰ پونڈ یعنی تقریباً چار ہزار دو سو روپیہ ادا کر کے تمام ملک میں اوّل نمبر حاصل کیا۔ خود خاکسار نے بھی اس موقعہ پر اپنی ماہانہ آمدنی کا نصف چندہ میں ادا کیا۔ والسلام امیر صاحب نے بھی حصہ لیا۔

پاکستان ہائی کمشنر سے ملاقات

جلسہ سالانہ سے فارغ ہو کر بعض ضروری کاموں کے سلسلہ میں خاکسار اکرا گیا۔ وہاں پر مکرم طیب جی صاحب ایکٹنگ ہائی کمشنر پاکستان سے ملاقات کی غرض سے ان کے دفتر گیا۔ نہایت خندہ پیشانی سے ملے مختلف امور کے متعلق دو اڑھائی گھنٹہ تک گفتگو ہوئی۔ ان کو اشانٹی کے علاقہ میں جماعت کی تعلیمی مساعی اور دیگر امور سے آگاہ کیا گیا۔ انہوں نے کماسی آنے اور خاکسار سے ملنے کا وعدہ فرمایا۔

مبلغین کلاس کا قیام

جماعت کی ضروریات اور تبلیغی نظام کی توسیع متقاضی تھی کہ مقامی لوگوں کو زیادہ سے زیادہ تعداد میں تیار کیا جائے۔ اس غرض کو پورا کرنے کے لئے ایک سکیم مرتب کی گئی اس کے ماتحت مڈل پاس طالب علم جن کی تعداد دس ہے منتخب کئے گئے۔ امیر صاحب کی ہدایت میں تمام مبلغین کی میٹنگ کی گئی۔ جس میں سکول کے قواعد و ضوابط اور کورس مقرر کیا گیا۔ مورخہ ۱۲ جنوری کو جو مصلح موعود ایدہ اللہ الودود کی پیدائش اور سلسلہ عالیہ احمدیہ کی تاسیس کا دن ہے۔ اس کلاس کے افتتاح کے لئے مقرر کیا گیا۔ مکرم امیر صاحب کو مدعو کر کے اس کا افتتاح کروایا گیا۔ آپ نے اس موقعہ پر طالب علموں کو مناسب نصائح فرمائیں۔ یہ کلاس خدا تعالےٰ کے فضل سے باقاعدگی کے ساتھ جاری ہے۔ لڑکوں کی تعلیم یسرنا القرآن سے شروع کرائی گئی۔ آج کل وہ قرآن کریم پڑھ رہے ہیں۔ ان کو اسلامی تاریخ سلسلہ کی تاریخ کا کافی حصہ۔ عیسائیت کے متعلق بعض مضامین۔ نماز مع ترجمہ۔ معلومات عامہ انگریزی اور عربی کی ابتدائی کتاب پڑھائی جا چکی ہیں۔ مسائل دینیہ پر نوٹ لکھے جاتے ہیں اس کے علاوہ ہر ہفتہ ان سے پبلک لیکچر کرایا جاتا ہے۔ تبلیغ کے لئے باری باری ہمراہ لے جاتا ہوں۔ جماعت کے مختلف کام ان کے سپرد کئے جاتے ہیں۔ ان لڑکوں کے تمام تر اخراجات خوراک و رہائش مشن کی طرف سے ادا ہوتے ہیں۔ بعض طالب علموں کو شوق پیدا ہوا اور وہ اپنے خرچ پر اس کلاس میں شریک ہو گئے۔ اب ان کی تعداد ۱۵ ہے۔ سہ ماہی امتحان میں تمام لڑکے کامیاب تھے۔ اس کلاس کے اجراء نے جماعت میں عربی سیکھنے کا اشتیاق پیدا کر دیا ہے۔ پانچوں وقت نمازیں حاضر ہوتے ہیں۔ تہجد ادا کرنے کی تلقین کی جاتی ہے۔ اب چھوٹے بچوں کی تعلیم کا کام بھی ان طلباء سے لیا جانا شروع کیا ہے۔ بچوں کو لوکل زبان میں ترجمہ کر کے دینی باتیں سمجھاتے ہیں۔ یسرنا القرآن پڑھاتے ہیں۔ فٹ بال۔ والی بال اور دیگر کھیلوں کا انتظام ہے

مالی قربانی

مغربی افریقہ کی احمدیہ جماعتوں کے جلسہ سالانہ کے موقع پر ملک کی تمام جماعتیں اشاعت اسلام کے لئے بڑھ چڑھ کر چندہ ادا کرنے کی کوشش کرتی ہیں۔ چنانچہ اس سال بھی جلسہ سالانہ کے موقع پر جب چندہ کی تحریک کی گئی تو مخلصین جماعت نے بڑے اخلاص کے ساتھ اس میں حصہ لیا اور تھوڑے سے وقت میں کئی ہزار روپیہ جمع کر کے اشاعت اسلام کیلئے پیش کر دیا

رمضان المبارک میں خصوصی انتظامات

ماہ صیام کی آمد پر جو ۷ فروری سے یہاں شروع ہوا خاکسار نے عصر اور مغرب کے درمیان درس القرآن کا سلسلہ شروع کیا روزانہ ایک سیپارہ قرأت کرتا پھر اس کا ترجمہ اور ضروری آیات کی تشریح بیان کرتا تھا۔ مدرسہ احمدیہ کے طلباء کی باری باری ڈیوٹی ہوتی کہ وہ ترجمانی کے فرائض سرانجام دیں اشانٹی زبان میں بیان کردہ مضمون کو پیش کریں۔ جماعت کے سیکرٹری مسٹر عبد الواحد صاحب اس امر کی نگرانی کرتے کہ مضمون صحیح رنگ میں لڑکوں نے بیان کیا ہے یا نہیں۔ اگر وہ غلطی کرتے یا سمجھ نہ سکتے تو وہ خود ترجمہ کر کے لوگوں کو سمجھا دیتے۔ اس درس کے اجراء کے وقت مجھے یہ خیال آن وارد ہوا کہ یہاں کے لوگ اس قدر لمبا عرصہ بیٹھ کر درس کو وہ بھی کر سکیں گے یا نہیں لیکن اللہ تعالےٰ کے فضل سے ایک معقول تعداد میں روزانہ حاضری ہوتی۔ بعض لوگ تو التزام کے ساتھ دور دور سے آتے رہے۔ اللہ تعالےٰ ان کو جزائے خیر دے۔ خاکسار نے افطاری کے وقت بھی اجتماعی انتظام کیا تھا۔ بعد نماز عشاء تراویح پڑھاتا تھا جس میں پورا رمضان اس قدر حاضر ہوتی

اور بجے تک کہ سحری پکی پکی ہو جاتی تھی اس نظام نے جماعت میں ایک خاص روحانی کیفیت پیدا کر دی احمدیہ ہوسٹل کے مسلمان طلباء کے لئے افطاری اور سحری کا نیز ہوسٹل میں تراویح کا باقاعدہ انتظام کیا گیا صبح و شام اسلام کی اشاعت اور سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے اور تمام انسانوں کی فلاح و بہبود کے لئے اجتماعی دعائیں کی جاتی رہیں۔ ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم

عید کی تقریب

عید کی نماز احمدیہ پرائمری اسکول کی فٹ بال گراؤنڈ میں ادا کی گئی اس میں تقریباً تین ہزار افراد نے نماز ادا کی خاکسار نے مختصر سا خطبہ پڑھا اور احباب کو توجہ دلائی کہ عید اپنے اندر بہت سے سبق رکھتی ہے ان میں سے ایک یہ بھی ہے کہ قربانی کرنے والوں کو خوشی منانے کا حق ہے اس لئے ہم پر فرض ہے کہ ہم اسلام کی اشاعت میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں اور دل کھول کر قربانی کریں تا اسلام اکناف عالم میں پھیل جائے خدا تعالیٰ کے فضل سے مخلصین نے اس موقعہ پر سو پونڈ سے زائد رقم اشاعت اسلام کی مد میں ادا کر کے حقیقی عید کا مزا پایا۔

تبلیغ اسلام

اشانٹی کے علاقہ کو ۵ سرکٹوں میں تقسیم کیا گیا ہے اور ہر سرکٹ میں ایک لوکل مبلغ متعین ہے جو ہر سرکٹ کا انچارج ہے جس کے ذمہ لوگوں کی تعلیم و تربیت اور تبلیغ کا کام ہے یہ مبلغین پروگرام بناتے ہیں باری باری خاکسار ان کے علاقہ میں جاتا ہے عرصہ زیر رپورٹ میں متعدد مقامات کا دورہ کیا گیا بعض مقامات پر ایک سے زائد بار جانے کی ضرورت پیش آئی۔

ہفتہ وار میٹنگ:- جماعت کماسی کے زیر نگرانی ہر اتوار کو تبلیغی اجلاس منعقد کیا جاتا ہے جو صبح ۹ بجے سے ۲½ بجے تک جاری رہتا ہے مختلف مضامین پر لیکچر ہوتے ہیں سڑک اور مارکیٹ کے قریب جگہ ہونے کی وجہ سے خاصی حاضری ہو جاتی ہے عرصہ زیر رپورٹ میں خاکسار نے ۷ لیکچر دیئے تقریر کے بعد سوالات کے جوابات دیئے جاتے رہے اسی طرح کماسی کے گرد و نواح میں تبلیغی مہم چلائی گئی اور وہاں تبلیغی وفود بھیجے گئے موچیا نک اشانٹی میں کماسی سے ایک سو افراد میرے ہمراہ گئے اور وہاں سارا دن تبلیغ پر صرف کیا جلسہ کیا گیا جس میں عیسائیوں نے دل کھول کر سوالات کئے جن کے جوابات دیئے گئے وہاں کے چیف سے ملاقات کی گئی اور لٹریچر تحفۃً دیا گیا چیف سارا عرصہ جلسہ سنتا رہا اور اچھا اثر قبول کیا

انفرادی تبلیغ:- گورنمنٹ گیسٹ ہاؤس میں لوگ مختلف مقامات سے آکر تھوڑے تھوڑے عرصہ کے لئے قیام کرتے ہیں ان میں سے بعض لوگوں سے ملاقات کر کے سلسلہ کا لٹریچر دیا گیا چنانچہ ریلوے کے تین افسر باقاعدہ سلسلہ کی کتب کا مطالعہ کر رہے ہیں وہ کماسی سے باہر رہتے ہیں اسی طرح ہسپتال اور ڈاک خانہ بجلی گھر اور بعض دیگر دفاتر کے کارکنوں کو سلسلہ کا لٹریچر مطالعہ کے لئے دیا۔

احمدیہ سیکنڈری اسکول میں تعلیم

عرصہ زیر رپورٹ میں علاوہ مدرسہ احمدیہ کے طلباء کو پڑھانے کے احمدیہ سیکنڈری اسکول میں عربی اور دینیات پڑھانے کے لئے جاتا رہا ماہ صیام میں تو خدا تعالیٰ کے فضل سے تہجد سے تراویح تک تمام اوقات مصروف العمل رہے اب پاکستان سے سید محمد ہاشم صاحب بخاری تشریف لے آئے ہیں اور وہاں تعلیم دے رہے ہیں۔

احمدیہ ہوسٹل:- احمدیہ ہوسٹل کی جو نگرانی مبلغ انچارج کے سپرد ہے عرصہ زیر رپورٹ میں احمدیہ ہوسٹل کی نئی عمارت میں ضروری اضافہ جات کئے گئے اب یہ عمارت جس پر دفتر تبشیر نے ایک کثیر رقم صرف کی ہے نہایت جاذب نظر ہے طلباء خوش ہیں لیکن ضرورت تقاضا کرتی ہے کہ خدا تعالیٰ توفیق دے تو اس کی توسیع کی جائے ڈائننگ ہال اور باورچی خانہ اور اسٹور روم کی سخت ضرورت ہے اس وقت عارضی عمارت سے یہ کام چلایا جا رہا ہے اگر احباب جماعت ہمت سے کام لیں اور تحریک جدید کے مالی جہاد میں دل کھول کر حصہ لیں تو ممالک غانا کا یہ اسلامی ادارہ نہایت درجہ استوار ہو سکتا ہے

ملکی تقریبات میں شرکت:- کماسی شہر میں ۶ مارچ کو یوم آزادی منایا گیا ریجنل کمشنر کی جانب سے مختلف تقریبات صبح سے شام تک منعقد کی گئیں جن میں خاکسار نے بھی شرکت کی سید محمد ہاشم صاحب بخاری اور میاں حمید احمد صاحب بھی مدعو تھے اس موقعہ پر نیشنل اسٹیڈیم میں پریڈ ہوئی جس میں طلباء سے ریجنل کمشنر نے سلامی وصول کی۔ اس موقعہ پر احمدیہ سیکنڈری اسکول کے طلباء اور احمدیہ پرائمری سکول کے طلباء بھی مدعو تھے انہوں نے بھی پریڈ میں حصہ لیا گیمز میں دو کپ اور متعدد سرٹیفکیٹ احمدیہ سیکنڈری اسکول کو دیئے گئے (باقی)

دفتر الفضل سے خط و کتابت کرتے وقت چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیا کریں (مینیجر)

چندہ کے لحاظ سے آمد کی تعریف

احباب جماعت کی طرف سے اس قسم کے استفسارات موصول ہوتے رہتے ہیں کہ کیا فلاں قسم کی آمد پر چندہ عائد ہوتا ہے یا نہیں یا کس قسم کے اخراجات چندہ کی غرض سے آمد سے منہا کئے جا سکتے ہیں وغیرہ۔ استفسارات بھجوانے والے حضرات کی خدمت میں فرداً فرداً جواب تو بھجوا دیا جاتا ہے لیکن تمام احباب کی آگاہی کے لئے متعلقہ فیصلہ جات ذیل میں شائع کئے جاتے ہیں:-

"ہر قسم کا سرمایہ خواہ زمین، مکان، مشینری، روپیہ یا ذاتی ہنر کی صورت میں ہو اس سے جو آمدنی حاصل کی جائے گی اس پر چندہ واجب ہوگا اس طرح انعام یا وظیفہ یا گزارہ کی صورت میں جو روپیہ نقدی کی صورت میں حاصل ہو اس پر چندہ واجب ہوگا مگر جو روپیہ ورثہ میں راس المال کے طور پر ملے وہ سرمایہ سمجھا جائے گا نہ کہ آمد۔"

"زمینداروں کی آمدنی سے مالیہ وضع کر کے اور انکم ٹیکس دینے والوں کی آمدنی سے انکم ٹیکس وضع کر کے باقی پر چندہ لیا جائے۔"

"سب کمیٹی کی تجویز ہے کہ پہاڑہ الاؤنس، کیمپ الاؤنس، مہنگی الاؤنس، الاؤنس لکڑی کوئلہ پر چندہ نہ ہو اس میں ترمیم یہ پیش کی گئی ہے کہ پہاڑ الاؤنس پر چندہ قائم رہے . . . . میں یہ فیصلہ کرتا ہوں کہ پہاڑ الاؤنس کو مستثنیات سے اڑا دیا جائے۔"

"پہاڑ الاؤنس پر چندہ رہے گا باقی سب پر نہیں ہوگا۔ میری ذاتی رائے یہ تھی کہ وہ تمام الاؤنس جو کسی کام کے بدلہ میں ملیں چندہ سے مستثنیٰ نہ ہوں گے اور جو کسی چیز کے لئے ملتے ہوں وہ مستثنیٰ ہوں۔"

"زمین میں جو بیج ڈالا جائے گا وہ مستثنیٰ نہ ہوگا۔"

(رپورٹ مجلس شاورت ۱۹۳۵ء)

"کاشتکاری کے جانوروں کو مستثنیٰ کرنے کی جو ترمیم پیش کی گئی ہے اگر اسے تسلیم کیا جائے تو استثنیات کے لئے بھی دروازہ کھولنا پڑے گا اور میں سمجھتا ہوں کہ بیلوں پر ہی اکتفا نہیں کرنا پڑے گا بلکہ اور لوگ جن چیزوں سے کام کرتے ہیں ان پر بھی مستثنیات آ سکتی ہیں مثلاً مشین وغیرہ اس لئے میں قلت رائے کی تائید کرتا ہوں اگر اس عرصہ میں زمیندار دوست سمجھا دیں کہ زمیندارہ کرنے والے جانوروں اور مشینوں وغیرہ کے ذریعہ کام کرنے میں فرق ہے تو اگلے سال اس سوال کو پھر پیش کیا جا سکتا ہے۔"

"پراویڈنٹ کی رقم کو وضع نہ کیا جائے گا بلکہ اس پر بھی چندہ لیا جائے گا اور جب واپس ملے گا اس وقت اس میں سے چندہ نہیں لیا جائے گا البتہ محکمہ کی طرف سے جو رقم ملے گی اس پر لیا جائیگا۔"

(رپورٹ مجلس مشاورت ۱۹۳۲ء)

قاعدہ الف/۹۲

"پنشن کا کمیوٹ شدہ حصہ پنشن کی آمد سمجھا جائے گا اور موصی کے لئے ضروری ہوگا کہ وہ اس میں سے حصہ آمد یکمشت ادا کرے لیکن اگر وہ کسی خاص مجبوری کی وجہ سے یکمشت ادا نہ کر سکے تو کسی اور صورت میں اس کی ادائیگی کے لئے صدر انجمن احمدیہ سے سمجھوتہ کر لے۔"

(صدر انجمن احمدیہ کا ریزولیشن ۳۳۵ ۱۴-۸-۴۸)

(ناظر بیت المال ربوہ)

دعائے مغفرت

میری بھتیجی سلیمہ بیگم بیوہ سید نفس الرحمٰن صاحب مورخہ ۱۶/۶/۶۲ کو فوت ہو گئی ہے درویشان قادیان اور احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کی مغفرت فرمائے اور پس ماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے

سید ولایت شاہ انسپکٹر وصایا

درخواست ہائے دعا

میری ہمشیرہ عرصہ سے بیمار چلی آ رہی ہے احباب درد دل سے صحت کاملہ کے لئے دعا فرمائیں۔ خاکسار مستری عبد الرحمٰن ضیاء الاسلام پریس ربوہ

گمشدہ عینک

حضرت مولوی محمد دین صاحب ناظر تعلیم نے خاکسار کو اپنی نظر کی عینک مرمت کیلئے دی تھی مگر وہ عینک خاکسار سے کہیں گر گئی ہے اس لئے جس دوست کو وہ عینک ملے خاکسار کو پہنچا کر شکریہ کا موقع دیں اور انعام بھی حاصل کریں (نور احمد سپرنٹنڈنٹ دفتر امانت و خزانہ صدر انجمن احمدیہ)

مجھ پر ایک مقدمہ چل رہا ہے۔ احباب بندہ کی باعزت بریت کے لئے دعا فرمائیں۔ (یوسف مبارک احمد خالد ولد محمد ابراہیم صاحب سمبڑیال۔ سیالکوٹ)

وصولی چندہ وقفِ جدید - سال پنجم

یہ ان خوش نصیب احباب کی فہرست ہے جنہوں نے حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ارشاد پر اپنا چندہ اس سال ادا فرما دیا ہے۔ اللہ تعالیٰ ان کو جزائے خیر دے آمین۔

(خاکسار ناظم مال وقف جدید)

محمد عالم صاحب ملک محمد یعقوب صاحب ملتان چھاؤنی ۵۰-۷

سید بشیر احمد صاحب ز شہر چھاؤنی ۔۔۔ ۱۰

اہلیہ صاحبہ چوہدری عبد السمیع صاحب شیخوپورہ ۔۔۔ ۱۰

چوہدری عبد الخالق صاحب " ۔۔۔ ۷

عزیزان حکیم عبد الرزاق صاحب " ۔۔۔ ۱۲

عزیزان حکیم ظفر الدین صاحب " ۔۔۔ ۱۲

نور محمد صاحب معرفت حمید احمد صاحب " ۔۔۔ ۶

عبد الباری صاحب سید والہ ضلع شیخوپورہ ۲۵-۷

محمد اسلم صاحب سیکرٹری مال گوٹھ سردار محمد خان پنجابی - ضلع نواب شاہ بلا تفصیل ۔۔۔ ۱۴

سردار محمد یعقوب صاحب دیپالہ اسٹیٹ ضلع منٹگمری ۔۔۔ ۶

ڈاکٹر محمد رمضان صاحب تحصیل سکاوٹ ضلع کوہاٹ ۔۔۔ ۱۰

چوہدری مختار احمد صاحب جھنگ شہر ۔۔۔ ۱۴

اہلیہ صاحبہ " " " ۔۔۔ ۸

بچگان " " " ۔۔۔ ۸

ڈاکٹر نذیر احمد صاحب گنگا پور ضلع لائلپور ۔۔۔ ۷

مختار احمد صاحب چک ۱۶ ضلع بہاولنگر ۔۔۔ ۶

محمد احمد صاحب کھبرڈ ضلع گجرات ۔۔۔ ۶

احمد فاروق صاحب سول بر کش شرقی پاکستان ۔۔۔ ۱۰

مولوی اللہ دتا صاحب محراب پور ۔۔۔ ۶

مولوی عبد المنان صاحب چک ۹۷ ضلع جھنگ ۲۵-۶

محمد یوسف صاحب " " ۔۔۔ ۶

عبد الغفور صاحب انور آباد ضلع لاڑکانہ ۔۔۔ ۷

محمد بیریل صاحب احمدی کنڈیارو سندھ ۔۔۔ ۱۸

غلام محمد صاحب پرویز گنج مغلپورہ لاہور (بلا تفصیل) ۶۲-۳۶

عبد الرحیم صاحب سیکرٹری مال جہلم شہر ۲۶-۶

ڈاکٹر ملک عبد الحق صاحب " ۔۔۔ ۱۰

سید زمان شاہ صاحب " ۱۴-۶

بابو عطاء الرحمٰن صاحب برانچ آفس " ۔۔۔ ۶

سیٹھی خلیل الرحمٰن صاحب " ۳۱-۶

سیٹھی ولی الرحمٰن صاحب " ۲۵-۶

ماسٹر عبد الرحیم صاحب بزاز " ۲۵-۶

سید ولی محمد صاحب " ۱۲-۶

سیکرٹری مال چٹاگانگ بلا تفصیل ۱۵-۸

محمد رفیق صاحب پسرور ضلع سیالکوٹ ۔۔۔ ۶

سلطان محمد خاں صاحب خانقاہ شریف بہاولنگر ۲۵-۷

ضیاء الدین صاحب ناصر خان پور ضلع رحیم یار خاں ۔۔۔ ۲۰

کریم بخش صاحب بھچہ ضلع میانوالی ۵۰-۶

حاجی ریحان صاحب بچاہ اسماعیل والہ ۔۔۔ ۷

هل جزاء الاحسان الا الاحسان

مرحوم محسنوں کیلئے ایصالِ ثواب کی قابلِ قدر مثالیں

(فہرست نمبر ۴۱)

ذیل میں ان مخلص بھائیوں کے اسماء گرامی تحریر کئے جاتے ہیں۔ جنہیں اللہ تعالیٰ نے اپنے مرحوم بزرگوں کو ایصالِ ثواب کی غرض سے تعمیر مساجد ممالک بیرون میں کم از کم ڈیڑھ صد روپیہ تحریک جدید کو ادا کرنے کی توفیق عطا فرمائی ہے۔ اللہ تعالیٰ مرحومین کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے۔ آمین۔

۱۹۰ - مکرم پیر نصیر احمد صاحب ملتان شہر منجانب والد ماجد مولوی محمد بخش صاحب مرحوم ۔۔۔ ۱۵۰

۱۹۱ - مکرم چوہدری عبد الطیف صاحب آف کھاریاں چک ۱۵۸ H.B ہارون آباد ضلع بہاولنگر منجانب والدہ ماجدہ صاحبہ مرحومہ ۔۔۔ ۱۵۰

(وکیل المال اول تحریک جدید ربوہ)

تصحیح

نظام الدین صاحب موصی ۱۵۰۵۶ کی وصیت مورخہ ۲۵ مئی ۱۹۶۲ء کے اخبار الفضل میں شائع ہوئی ہے۔ اس میں گواہ ملک نصیر احمد صاحب سیکرٹری تعلیم محلہ دار الیمن شائع ہوا ہے۔ لیکن یہ دراصل مبارک احمد صاحب سیکرٹری تعلیم ہیں۔ مہربانی فرما کر اس نام کی درستی فرما کر مشکور فرمائیں۔ (سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

خانہ خدا کی تعمیر کیلئے کم از کم ڈیڑھ صد روپیہ ادا کرنیوالے مخلصین

(فہرست نمبر ۶۳)

ذیل میں ان مخلصین کے اسماء گرامی تحریر کئے جاتے ہیں۔ جنہیں اللہ تعالیٰ نے مسجد احمدیہ فرینکفورٹ (جرمنی) کی تعمیر کے لئے کم از کم ڈیڑھ صد روپیہ یا اس سے زائد تحریک جدید کو ادا کرنے کی توفیق عطا فرمائی ہے۔ فجزاھم اللہ احسن الجزاء۔ فی الدنیا والآخرۃ۔

۹۴۹ - مکرم سید محمد اصغر صاحب مونگھیری معرفت پروفیسر محمد ابراہیم صاحب ناصر ربوہ ۔۔۔ ۱۵۰

۹۵۰ - مکرم میاں محمد بشیر صاحب مہنگل چنیوٹ ضلع جھنگ ۔۔۔ ۲۰۰

۹۵۱ - مکرم شیخ عبد اللطیف صاحب ابن مکرم حاجی شیخ رحمت اللہ صاحب کامل پور شہر ۔۔۔ ۱۵۱

۹۵۲ - محترمہ حمیدہ بیگم صاحبہ زوجہ چوہدری خلیل احمد صاحب چک ۱۹/۲ R-B ضلع لائلپور ۔۔۔ ۱۵۰

۹۵۳ - مکرم چوہدری بشیر احمد صاحب غلہ منڈی صادق آباد ضلع رحیم یار خاں ۔۔۔ ۲۹۳

۹۵۴ - مکرم مولوی عطاء اللہ صاحب صحابی جالبپور ضلع نواب شاہ (سندھ) ۔۔۔ ۱۷۰

(خاکسار المال اول تحریک جدید ربوہ)

جماعت احمدیہ ادرحمہ ضلع سرگودھا کا تربیتی جلسہ

مورخہ ۱۲/۶/۶۲ کو بعد نماز عشاء پہلا اجلاس زیر صدارت مکرم جناب سید احمد علی صاحب سیالکوٹی مربی انچارج ضلع سرگودھا منعقد ہوا۔ قرآن کریم کی تلاوت مکرم حکیم عبد الرحیم صاحب آف پونچھ نے کی۔ نظم عزیزم وسیم احمد صاحب نے پڑھ کر سنائی۔ بعد ازاں مکرم خواجہ خورشید احمد صاحب سیالکوٹی نے قربانیوں کی اہمیت اور ان کے نتائج پر اور مکرم چوہدری عبد الکریم خاں صاحب شاہد کالھوگڑھی مربی سلسلہ عالیہ احمدیہ نے "اسلام میں عبادت کی اہمیت" پر اور جناب صدر صاحب جلسہ نے "جماعت احمدیہ کے قیام کا مقصد" کے موضوع پر تقاریر کیں۔

دوسرے دن (۱۳/۶/۶۲) بعد نماز ظہر مسجد احمدیہ میں مقامی لجنہ اماء اللہ کے زیر انتظام ایک تربیتی اجلاس منعقد ہوا۔ تلاوت قرآن کریم اور نظم کے بعد مکرم جناب سید احمد علی شاہ صاحب فاضل سیالکوٹی اور مکرم چوہدری عبد الکریم خان صاحب شاہد کالھوگڑھی مربی سلسلہ عالیہ احمدیہ نے علی الترتیب احمدی خواتین کے فرائض اور تعلق باللہ کے موضوع پر تقاریر کیں۔

تیسرا اجلاس مورخہ ۱۳/۶/۶۲ بعد نماز عشاء زیر صدارت مکرم جناب سید احمد علی شاہ سیالکوٹی منعقد ہوا۔ مکرم چوہدری محمد حیات صاحب نے تلاوت قرآن پاک کی مکرم سردار احمد صاحب مؤذن مسجد احمدیہ نے سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی ایک نظم نہایت خوش الحانی سے پڑھ کر سنائی۔ ازاں بعد مکرم خواجہ خورشید احمد صاحب سیالکوٹی نے "مقربین الٰہی کی علامات" پر اور چوہدری عبد الکریم خان صاحب شاہد کالھوگڑھی نے "قبول احمدیت کے بعد ہماری ذمہ داریاں" پر اور مکرم صدر صاحب جلسہ نے "سیرت نبوی صلے اللہ علیہ وسلم کے بعض پہلوؤں" پر تقریریں کیں۔ ہرسہ اجلاسوں میں بفضلہ تعالیٰ مقامی جماعت کے مردوزن اور بچوں نے کثیر تعداد میں شرکت کی۔

(ماسٹر شیر علی امیر جماعت احمدیہ ادرحمہ ضلع سرگودھا)

حق حرف شکایت بنی نہیں منہ پہ بولائے ❖ اس کی جو عطا ہے کرے جس پہ وہ چاہے

قدرت نما طبی اسٹیم {تندرستی کا} نئے پرانے موذی مہلک و پیچیدہ امراض کے کامیاب بے ضرر حیرت انگیز جادو اثر مستقل فائدہ بخش مجربات

زندگی سے بیزار حالات و جوابی لفافہ بھیجیں نجار نزلہ پیچش سر پیٹ درد۔ امراض چشم زخم نسلی تپ دق پیشاب اور دانت درد وغیرہ کے مجربات ۱ سے ۱۵ جولائی ۲/۸ پیشگی میں

اکسیر اعظم بھوک بڑھانے تلی گھٹانے ہر قسم کے درد و پرانے بخار کا قلع قمع کرنے اور کسی بھی مرض کے پریشان کی قوت بحال اور پریشانی و مایوسی دور کرنے میں لاجواب ۵/- کی بجائے ۲/۸ پیشگی میں

دمہ بواسیر یا ہسٹیریا کو پہلے ہی روز حیرت انگیز فائدہ ورنہ دام واپس (مقامی)

دنیا ہے شفاء خاص جو شافی ہے حقیقی ❖ ہم صاف یہ کہتے ہیں ہم اچھا نہیں کرتے

علاج بالمجربات کا واحد مرکز مجربات گھر سی ایریا کراچی ۱۹

زکوٰۃ کی ادائیگی اموال کو بڑھاتی اور تزکیۂ نفس کرتی ہے

وصایا

ذیل کی وصایا منظوری سے قبل شائع کی جارہی ہیں تا اگر کسی صاحب کو ان وصایا میں سے کسی وصیت کے متعلق کسی جہت سے اعتراض ہو تو وہ دفتر بہشتی مقبرہ کو ضروری تفصیل کے ساتھ مطلع فرما دیں۔

(اسسٹنٹ سکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

نمبر ۱۶۵۶۳۔ میں خالدہ ادیب خانم زوجہ محمد ذوالفقار علی خان قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر ۱۸ سال تاریخ بیعت پیدائشی احمدی ساکن حال پشاور شہر صوبہ مغربی پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۵ راگست ۱۹۶۱ء حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائیداد اس وقت حسب ذیل ہے جو میری ملکیت ہے میں اس کے $\frac{1}{10}$ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان کرتی ہوں اگر میں اپنی زندگی میں کوئی رقم خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ میں بمد حصہ جائیداد داخل کروں یا جائیداد کا کوئی حصہ انجمن کے حوالہ کرکے رسید حاصل کرلوں تو ایسی رقم یا ایسی جائیداد کی قیمت حصہ وصیت کردہ سے منہا کردی جائے گی اگر اس کے بعد کوئی جائیداد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی $\frac{1}{10}$ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی لیکن اس جائیداد کے علاوہ مجھے اپنے شوہر محمد ذوالفقار علی خان صاحب کی طرف سے ۵/- روپے بطور جیب خرچ کے ملتے ہیں میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو $\frac{1}{10}$ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی رہوں گی میرا مہر ایک ہزار روپیہ اپنے خاوند کے ذمہ ہے جو ابھی ادا نہیں ہوا میں اس کا حصہ وصیت داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کردوں گی۔ میرا زیور طلائی پانچ تولے ہے جس کی موجودہ رائج الوقت قیمت ۶۰۰/- روپیہ ہے۔ فقط الامۃ خالدہ ادیب خانم۔ گواہ شد محمد ذوالفقار علی بقلم خود گواہ شد راقم الحروف چراغ الدین انچارج مربی سلسلہ احمدیہ پشاور $\frac{5}{61}$۔

نمبر ۱۶۵۶۴۔ میں عطاء اللہ ولد منشی محمد الدین قوم کھوکھر پیشہ دکانداری عمر ۳۲ سال تاریخ بیعت پیدائشی ساکن چوڑا سگھر ڈاکخانہ میراں پور ضلع شیخوپورہ صوبہ مغربی پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ $\frac{1}{62}$۲ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں میری موجودہ جائیداد اس وقت حسب ذیل ہے نقد ۷۷۵/- روپے مویشی ۵۰۰/- روپے اثاثہ دکان ۵۰۰/- غلہ ۲۱۰/- روپے کل ۱۹۸۵/- روپے اس کے علاوہ مجھے بذریعہ دکان مبلغ ۱۰۰/- روپے ماہوار آمد ہے۔ میں اپنی مذکورہ بالا جائیداد اور آمد جو بھی ہوگا۔ اس کے $\frac{1}{10}$ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں۔ نیز میری وفات کے وقت میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کی بھی $\frac{1}{10}$ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ العبد ملک عطاء اللہ ولد منشی محمد الدین ساکن چوڑا سگھر ڈاکخانہ میراں پور ضلع شیخوپورہ۔ گواہ شد منشی محمد الدین سیکرٹری مال جماعت آنبہ کرم پورہ ضلع شیخوپورہ۔ گواہ شد بقلم خود سید لال شاہ احمد امیر جماعت احمدیہ آنبہ کرم پورہ مقام داربرٹن ضلع شیخوپورہ $\frac{1}{62}$۲۔

نمبر ۱۶۵۶۵۔ میں مجیدہ بیگم زوجہ مقصود احمد قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر ۳۶ سال تاریخ بیعت پیدائشی احمدی ساکن قیام پور ڈاکخانہ خاص ضلع گوجرانوالہ صوبہ مغربی پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ $\frac{2}{62}$۱۱ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری جائیداد اس وقت حسب ذیل ہے۔ زیور کوئی نہیں ہے حق مہر مبلغ ۵۰۰/- روپیہ وصول پایا ہے جس کی صورت ایک راس بھینس لی ہے جس کی قیمت ۵۰۰/- روپیہ ہے اور ایک راس گائے جس کی قیمت مبلغ ۴۰۰/- روپیہ ہے۔ کل ۹۰۰/- روپیہ بنتی ہے جو کہ میری ملکیت مقبوضہ ہے۔ میں اس کے $\frac{1}{9}$ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر میں اپنی زندگی میں کوئی رقم خزانہ صدر انجمن احمدیہ میں بمد حصہ جائیداد داخل کروں یا جائیداد کا کوئی حصہ انجمن کے حوالہ کرکے رسید حاصل کرلوں تو ایسی رقم یا ایسی جائیداد کی قیمت حصہ وصیت کردہ سے منہا کردی جائے گی۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد پیدا کروں یا آمد کا کوئی اور ذریعہ پیدا ہو جائے تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے $\frac{1}{9}$ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی راقم الحروف غلام نبی ولد سرفراز خاں سیکرٹری مال جماعت احمدیہ قیام پور تحصیل و ضلع گوجرانوالہ ڈاکخانہ خاص۔ الامۃ مجیدہ بیگم زوجہ مقصود احمد ساکن قیام پور۔ گواہ شد مقصود احمد خاوند موصیہ گواہ شد مولوی مہر الدین قیام پور۔

نمبر ۱۶۵۶۶۔ میں مقصود احمد ولد عنایت علی صاحب مرحوم قوم جٹ پیشہ زمیندارہ عمر ۳۵ سال تاریخ بیعت ۱۹۲۴ء ساکن قیام پور ڈاکخانہ خاص ضلع گوجرانوالہ صوبہ مغربی پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ $\frac{2}{62}$۱۱ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میرا گزارہ صرف زمین کی آمد پر ہے جو میری موجودہ جائیداد زمین حسب ذیل ہے۔ ۲۸ ایکڑ جو کہ نہری و بارانی و چاہی واقعہ موضع قیام پور تحصیل و ضلع گوجرانوالہ جس کی اوسط قیمت مبلغ ۱۵۰۰/- روپیہ فی ایکڑ کے حساب سے کل مبلغ ۴۲۰۰۰/- ۴۲ ہزار روپیہ ایک قطعہ مکان پختہ جس کا نصف میرا ہے اور ایک مکان خام جو کہ خالص میرا ہے۔ واقعہ موضع قیام پور جس کی موجودہ قیمت ۲۰۰۰/- ۲ ہزار روپیہ ہے۔ ایک مکان خام جس کا نصف حصہ جس میں ایک انجن و ٹیوب ویل جس میں ایک چکی ہے جو بند پڑی ہے جس کی کوئی آمد نہیں ہے جس کی قیمت مبلغ ۴۰۰۰/- ۴ ہزار روپیہ ہے۔ مذکورہ بالا جائیداد کی قیمت ۴۸۰۰۰/- روپیہ جو میری ملکیت مقبوضہ ہے میں اس کے $\frac{1}{10}$ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں۔ اگر میں اپنی زندگی میں کوئی رقم خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ میں بمد حصہ جائیداد داخل کراؤں یا جائیداد کا کوئی حصہ انجمن کے حوالہ کرکے رسید حاصل کرلوں تو ایسی رقم یا ایسی جائیداد کی قیمت حصہ جائیداد وصیت کردہ سے منہا کردی جائیگی اگر اس کے بعد کوئی اور جائیداد پیدا کروں یا آمد کا کوئی اور ذریعہ پیدا ہو جائے تو اسکی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اسکے $\frac{1}{10}$ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ فقط راقم الحروف چوہدری غلام نبی ولد سرفراز خاں قوم جٹ سیکرٹری مال جماعت احمدیہ قیام پور۔ العبد مقصود احمد ولد عنایت علی ساکن قیام پور۔ گواہ شد غلام نبی ولد سرفراز خان ساکن قیام پور۔ گواہ شد مولوی مہر الدین ولد شامی ساکن قیام پور۔

نمبر ۱۶۴۹۳۔ میں امۃ الحفیظ بیگم زوجہ مبارک احمد صابر قوم قریشی پیشہ خانہ داری عمر $\frac{1}{2}$۲۲ سال تاریخ پیدائش مارچ ۱۹۳۹ء تاریخ بیعت پیدائشی ساکن ربوہ ڈاکخانہ ربوہ ضلع جھنگ صوبہ مغربی پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۲ جولائی ۱۹۶۱ء حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میرا مہر پندرہ سو روپیہ (ڈیڑھ ہزار روپیہ) ہے جو میرے خاوند قاضی مبارک احمد صاحب صابر کے ذمہ ہے۔ میرا جیب خرچ دس روپے ماہوار ہے اسکے علاوہ میرے پاس اس وقت مندرجہ ذیل زیور میری ذاتی ملکیت ہے ایک عدد سونے کی انگوٹھی قیمت اندازاً چالیس روپے ہے اور ایک جوڑی سونے کے بندے ہیں جنکی قیمت ایک سو تیس روپے ہے میں اپنی جملہ جائیداد کے دسویں حصہ ($\frac{1}{10}$) کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ کرتی ہوں جو میری وفات پر قابل ادا ہوگی سوائے اسکے کہ میں اپنی زندگی میں کل حصہ جائیداد $\frac{1}{10}$ یا اس کا کچھ حصہ ا[illegible] ادا کردوں اور جیب خرچ کا دسواں حصہ انشاءاللہ اپنی زندگی میں ماہوار ادا کرتی رہوں گی اگر میری جائیداد میں کوئی اضافہ ہو تو اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ اللھم تقبل خاکسارہ موصیہ امۃ الحفیظ بیگم ۲۲ر جولائی ۱۹۶۱ء۔ گواہ شد محمد شریف کارکن سنڈیکیٹ ربوہ۔ گواہ شد۔ مبارک احمد صابر خاوند موصیہ۔

دفتر سے خط و کتابت کرتے وقت چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیجئے!

مقصدِ زندگی و احکامِ ربانی بزبانِ اردو کارڈ آنے پر مفت
عبداللہ الہ دین سکندرآباد دکن

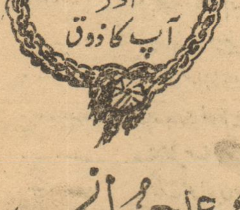

فون نمبر ۲۶۲۳ فرحت علی جیولرز ۳۹ کمرشل بلڈنگ ڈی مال لاہور

ہمدرد ونسوال (اٹھرا کی گولیاں) دواخانہ خدمتِ خلق رجسٹرڈ ربوہ سے طلب کریں۔ مکمل کورس انیس ۱۹ روپے

"پاکستان اور بھارت تنازعہ کشمیر حل کرنے کے لئے مذاکرات شروع کریں"

حفاظتی کونسل میں مختلف ممالک کے نمائندوں کی تقاریر

اقوام متحدہ (نیویارک) ۲۱ جون۔ کل رات اقوام متحدہ کی حفاظتی کونسل میں جب مسئلہ کشمیر پر دوبارہ بحث شروع ہوئی تو پاکستان اور بھارت پر زور دیا گیا کہ وہ اس پرانے تنازعہ کو حل کرنے کے لئے باہمی مذاکرات شروع کریں۔ حفاظتی کونسل کے چار غیر مستقل ارکان گھانا، متحدہ عرب جمہوریہ، آئرلینڈ اور رومانیہ کے مندوبین نے اس تجویز کی حمایت کی۔

روسی مندوب نے بحث میں کوئی حصہ نہیں لیا۔ لیکن جب آئندہ کی تاریخ اور وقت کے تعین کا سوال درپیش ہوا تو روسی مندوب نے کہا کہ یہ بحث صرف ایک ڈھونگ ہے اور ارکان کو اس پر وقت ضائع نہیں کرنا چاہیئے۔ گھانا کے مندوب نے اپنی تقریر میں پاکستان اور بھارت میں براہ راست مذاکرات کی حمایت کی انہوں نے کہا کہ یہ مذاکرات وزرائے خارجہ کی سطح پر شروع کئے جانے چاہئیں۔ گھانا کے مندوب نے تیسرے فریق کی شرکت کے امکان کا بھی ذکر کیا لیکن ساتھ ہی کہا کہ اس کا انحصار فریقین کی رضامندی پر ہے۔

متحدہ عرب جمہوریہ کے مندوب مسٹر محمود ریاض نے کہا کونسل کا مقصد مسئلہ کشمیر کے پُرامن حل کے لئے دونوں فریقوں میں مذاکرات شروع کرنے میں مدد دینا ہے۔ رومانیہ کے مندوب نے کہا پاکستان اور بھارت کو براہ راست مذاکرات کرنے چاہئیں۔ آئرلینڈ کے نمائندے نے کہا کونسل کو چاہیئے کہ وہ دونوں ملکوں سے مذاکرات شروع کرنے کی اپیل کرے۔ آپ نے کہا موجودہ تعطل میں بھی ایسے آثار موجود ہیں جن کے پیش نظر یہ امید کی جا سکتی ہے کہ کوشش بے ثمر ثابت نہیں ہوگی۔

"سیاسی جماعتوں کی بحالی کے بارے میں حکومت خود قومی اسمبلی میں مسوّدہ قانون پیش کریگی"

یہ مسودہ قانون اسمبلی کے موجودہ سیشن میں ہی پیش کیا جائے گا

راولپنڈی ۲۱ جون۔ مرکزی حکومت سیاسی جماعتوں کی تشکیل اور تنظیم سے متعلق ایک جامع مسودہ قانون تیار کر رہی ہے۔ حکومت اس مسودہ قانون کو قومی اسمبلی کے موجودہ سیشن میں پیش کرنے کا ارادہ رکھتی ہے۔ ممکن ہے اس کی منظوری کا معاملہ قومی اسمبلی کے آئندہ سیشن تک ملتوی کر دیا جائے۔ آئندہ اجلاس غالباً اکتوبر کے آخر یا نومبر کے شروع میں ڈھاکہ میں منعقد ہوگا۔ قومی اسمبلی کے تمام حلقے بظاہر اس پر متفق ہیں کہ اس قسم کا مسودہ قانون زیر بحث لانے سے پیشتر کسی سلیکٹ کمیٹی کے سپرد کیا جانا چاہیئے۔

دریں اثنا مغربی پاکستان سے قومی اسمبلی کے ایک رکن مسٹر صلاح الدین چوہدری نے بھی سیاسی جماعتوں کے احیاء اور تشکیل کے بارے میں ایک مسودہ قانون پیش کرنے کا نوٹس دیا ہے۔ اس مسودہ قانون کو پیش کرنے کے لئے صدر کی پیشگی اجازت کی ضرورت نہیں ہے۔ اس مسودہ قانون میں کہا گیا ہے کہ اس آرڈیننس کو منسوخ کر دیا جائے جس کے تحت سیاسی جماعتوں پر پابندی لگائی گئی ہے۔ مسودہ قانون میں قومی اسمبلی کو سیاسی جماعتوں کی املاک اور فنڈز کو باقاعدہ بنانے اور کنٹرول کرنے کے بارے میں قواعد تیار کرنے کا اختیار بھی دیا گیا ہے اس مسودہ قانون کے تحت قومی اسمبلی کو اس امر کا اختیار بھی حاصل ہوگا کہ وہ کسی سیاسی جماعت کو معطل کر دے یا توڑ دے لیکن یہ اقدام صرف اس صورت میں کیا جا سکے گا جب کہ اس سیاسی جماعت کا کسی غیر ملک سے براہِ راست یا بالواسطہ تعلق ہو یا اسے پاکستان سے باہر سے روپیہ ملتا ہو اور یا اس کی سرگرمیاں پاکستان کی سلامتی کے لئے نقصان دہ ہوں یا وہ عام انتخابات میں دس فیصد سے کم ووٹ حاصل کرے۔

اگرچہ کونسل کے چھوٹے ارکان میں گزشتہ کئی ہفتوں سے ایک قرارداد پیش کرنے کے بارے میں بات چیت ہو رہی تھی لیکن کل رات کے اجلاس میں کوئی قرارداد پیش نہ کی گئی بھارت اس بات کے خلاف ہے کہ مسئلہ کشمیر کے بارے میں کوئی قرارداد پیش کی جائے کونسل کے صدر نے ارکان پر زور دیا کہ وہ جمعرات تک تنازعہ کشمیر کے بارے میں غور و خوض مکمل کر لیں۔

برطانیہ بھارت کو مگ طیارے خریدنے سے نہیں روک سکتا

(نہرو)

نئی دہلی ۲۱ جون وزیراعظم پنڈت نہرو نے کل بھارتی پارلیمان کو بتایا کہ برطانیہ بھارت کو روس سے آواز سے زیادہ تیز رفتار مگ جیٹ طیارے خریدنے سے روک نہیں سکتا آپ نے کہا اپنے دفاع کے بارے میں برطانیہ سے کسی قسم کا مشورہ کرنے کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔ ماضی میں ہمارا یہ طریقہ رہا ہے کہ ہم اپنی دفاعی ضروریات کا بڑا حصہ برطانیہ سے اور کچھ حصہ امریکہ، فرانس اور دوسرے ممالک سے خریدتے رہے ہیں۔ اس کا یہ مطلب نہیں کہ وہ بھارت کی جانب سے مگ طیاروں کی خرید کی راہ میں حائل ہو سکتے ہیں۔ یاد رہے کہ برطانیہ اور امریکہ نے بھارت کی جانب سے روس سے مگ طیاروں کی مجوزہ خرید کے بارے میں سخت تشویش ظاہر کی تھی۔ برطانیہ نے یہ اندیشہ ظاہر کیا تھا کہ اگر بھارت نے روس سے جیٹ طیارے خریدے تو روسی ٹیکنیکل ماہر بھی ان کے ہمراہ بھارت آئیں گے اور وہ اس برطانوی اسلحہ کے خفیہ راز معلوم کر لیں گے جو بھارت کو سپلائی کیا گیا ہے۔ صدر کینیڈی نے بھارت کو دھمکی بھی دی ہے کہ اگر اس نے روس سے مگ طیارے خریدے تو امریکی اقتصادی امداد بند کر دی جائے گی۔

پاکستان سیکورٹی ایکٹ میں ترمیم کی جائیگی

راولپنڈی ۲۱ جون وزیر داخلہ خان حبیب اللہ خان نے یہاں بتایا کہ پاکستان سیکورٹی ایکٹ میں ترمیم کے لئے ایک مسودہ قانون قومی اسمبلی کے مجوزہ اجلاس میں پیش کیا جائے گا۔

جامعہ احمدیہ کیلئے عطیہ جات

جامعہ احمدیہ کے طلبہ کے لئے متفرق اخراجات کو پورا کرنے کی غرض سے خاکسار نے جماعت کے مخیر احباب کی خدمت میں یہ تحریک کی تھی کہ وہ وعدہ فرماویں کہ کم از کم ایک روپیہ ماہوار اس غرض کے لئے بھجوایا کریں گے مجھے خوشی ہے کہ جماعت کے دوست اس طرف توجہ فرما رہے ہیں لیکن ابھی بہت بڑی کمی باقی ہے۔ میری درخواست ہے کہ سیکرٹریان مال اپنی اپنی جماعتوں میں خود کوشش کر کے وعدے بھجوائیں۔ اس غرض کے لئے وہ مجھے لکھ کر جس قدر مطبوعہ فارم درکار ہوں منگوا لیں ورنہ صرف مندرجہ ذیل عبارت لکھ کر وعدہ کنندگان سے دستخط کروا کر بھجوا دیں۔

"انشاء اللہ العزیز میں ۔۔۔۔ روپے ماہوار بطور عطیہ جامعہ احمدیہ کے لئے محض اللہ تعالیٰ کی رضا کی خاطر ادا کیا کروں گا۔"

(دستخط مع پورا پتہ)

اس تحریک کے جواب میں جن دوستوں نے اپنے وعدے بھجوائے ہیں ان کی تیسری فہرست درج ذیل ہے۔ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کے اموال میں برکت دے اور جزائے خیر دے آمین۔

(پرنسپل جامعہ احمدیہ ربوہ)

فہرست وعدہ کنندگان

	ماہوار		ماہوار
مکرم خان صفدر علی خان صاحب	۱—۰—۰	مکرم چوہدری عطاء اللہ صاحب چک ۱۱۷ جھنگ	۱—۰—۰
″ شیخ منور حسین صاحب منڈی بہاؤالدین	۱—۰—۰	″ چوہدری داؤد احمد صاحب ″	۱—۰—۰
″ چوہدری عبدالرحمٰن صاحب راولپنڈی	۱—۰—۰	″ چوہدری غلام سرور صاحب ″	۱—۰—۰
″ چوہدری غلام اللہ صاحب لاہور	۱۲—۰—۰	″ چوہدری غلام احمد صاحب ″	۱—۰—۰
″ شیخ رفیع الدین احمد صاحب کراچی	۱—۰—۰	″ چوہدری غلام سرور صاحب آڑھتی ″	۱—۰—۰
″ نعمت اللہ ثبوت صاحب	۱—۰—۰	″ چوہدری عزیز احمد صاحب ″	۱—۰—۰
محترمہ قانتہ اعظم صاحبہ ربوہ	۱—۰—۰	″ ماسٹر محمد ابراہیم صاحب شاد ″	۱—۰—۰
مکرم چراغ دین صاحب لاہور	۱—۰—۰	″ چوہدری غلام حسین صاحب چوبلیاں	۱—۰—۰
″ شیخ عبداللطیف صاحب لائلپور	۱—۰—۰	″ ڈاکٹر عبدالرشید صاحب لاہور	۱—۰—۰
″ رشید احمد محمود صاحب کراچی	۵—۰—۰	″ ملک محمد الدین صاحب چک ۲۲۶ گ ب	۱—۰—۰
″ فضل محمد صاحب نیازی حسن باڈہ	۲—۰—۰	″ سید سعید احمد صاحب واربرٹن	۱—۰—۰
″ منشی سلطان احمد صاحب محمد آباد اسٹیٹ	۱—۰—۰	″ چوہدری صلاح الدین احمد صاحب ربوہ	۱—۰—۰
″ ڈاکٹر غلام قادر صاحب چک ۱۱۷ جھنگ	۱—۰—۰	″ نور احمد صاحب سنوری راولپنڈی	۱—۰—۰
″ ڈاکٹر غلام محمد صاحب ″	۱—۰—۰	″ ایس۔ ایم عبداللہ صاحب وزیر آباد	۱—۰—۰

بخدمت چوہدری نذیر احمد صاحب ایم۔ ایس سی ایگریکلچر اسسٹنٹ کاٹن، بائسنٹ، زراعتی کالج، ٹنڈوجام۔ ضلع حیدرآباد۔ (سندھ)

۵۲۵